اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - I

وقت: 2:35 گھنٹے **کُل نمبرحصّہ دوم اور سوم : 80**

نوٹ: حصّہ دوم اور سوم صفحات 1-2پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوئم (کُل نمبر48)

سوال نمبر ۲ : (الف) **حصہ نثر:**

عبارت پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کےمختصر جوابات لکھیں: **(6 x 4 = 24)**

ہندوؤں نے مسلمانوں کو ہندو بنانے کے لیے شدھی کی تحریک شروع کی۔ اور ان کو ختم کرنے کے لیے سنگھٹن کی تحریک بھی شروع کی۔ پھر 1928ءمیں کانگریس نے جو نہرو رپورٹ شائع کی اس میں مسلمانوں کے لیے علیحدہ نمائندگی کا اصول جو وہ بارہ سال پہلے تسلیم کر چکی تھی بالکل نظر انداز کر دیا پھر تو مسلمانوں میں بڑا جوش پیدا ہوا۔ اور انھیں یقین ہو گیا کہ چونکہ اُن کا دین ان کی تہذیب اور ان کی معا شرت سب کچھ غیر مسلموں سے مختلف ہے اس لیے کسی حالت میں ہندوؤں سے تعا ون نہیں ہو سکتا ۔ چنانچہ 1930ءمیں مسلم لیگ کے الٰہ آباد والے اجلاس میں علامہ اقبال نے مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ وطن (پاکستان) کی تجویز پیش کی۔ چار سال کے بعد جب قائداعظم محمد علی جناحؒ نے مسلم لیگ کی صدارت کا مستقل عہدہ قبول کیا تو انہوں نے اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش شروع کر دی ۔ آخر 23مارچ 1940ءکو انہوں نے لاہور کے اجلاس میں واضح طو پرا علان کر دیا کہ جن علاقوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے وہاں ایک آزاد مسلم ریاست قائم کی جائے۔ اس اعلان کو قرار دادِ پاکستان کہتے ہیں۔

سوالات:

(i) کانگریس نے نہرو رپورٹ میں کس بات کو نظر انداز کیا؟

(ii) مسلمانوں کا ہندوؤں سے کن باتوں پر اختلاف تھا؟

(iii) علامہ محمد اقبالؒ کو ''مصورِ پاکستان'' کیوں کہاں جاتا ہے؟

(iv) 23 مارچ کے دن کو سیاسی اعتبار سے کیا اہمیت حاصل ہے؟

(v) ہندوؤ ں نے مسلمانوں کو ختم کرنے کے لیے کون سی تحریک شروع کی؟

(vi) اس عبارت کا خلاصہ لکھیں۔**یا** اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔

ب۔ حصہ نظم:

مندرجہ ذیل نظمیہ اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں: **(3 x 4 = 12)**

روزِ اول بھی تیرا، شامِ ابد بھی تیرا
ہر ابتدا بھی تُو ہے، ہر انتہا بھی تُو ہے

دکھ درد میں تجھی کو، مولا! پکارتے ہیں
ٹوٹے ہوئے دلوں کا ، ہاں ، آسرا بھی تُو ہے

سوالات:

(i) اس بند میں استعمال کیے گئے متضاد الفاظ کی نشان دہی کریں۔

(ii) دوسرے شعر کا مفہوم بیان کریں۔

(iii) اس بند میں ردیف کی نشان دہی کریں۔ **یا** پہلے شعر کا مر کزی خیال لکھیں۔

(یا)

ہم ان سے حلم و صبر و شکر کا پیغام لیتے ہیں
کہ جب چلتے ہیں کم از کم خدا کا نام لیتے ہیں

یہ کام آئیں نہ آئیں ہم انھی سے کام لیتے ہیں
''گلوں سے خار بہتر ہیں جو دامن تھام لیتے ہیں''

ہم ان سے مطمئن ہیں اور ہم سے شاد یہ سڑکیں

سوالات:

(i) پہلے شعر کا مفہوم بیان کریں۔

(ii) دوسرے شعر کا مرکزی خیال لکھیں۔

(iii) اس بند کو کس ہیت میں لکھا گیا ہے؟ **یا** چوتھا مصرعہ کس صنعت کی مثال ہے؟

(ج) **حصہ غزل:**

مندرجہ ذیل غزلیہ اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوال کا جواب لکھیں: **(1 x 4 = 4)**

(i)
میرؔ دریا ہے ، سنے شعر زبانی اس کی
اللہ اللہ! رے ، طبیعت کی روانی اس کی

(ii)
خیر و شر کو سمجھ کہ ہیں دو زہر
سانپ کی زیست ہی تجھے سَم ہے

سوال:
پہلے شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟ **یا** دوسرے شعر میں ’خیروشر‘ کو کس چیز سے تشبیہ دی گئی ہے اور کیوں؟

(د) **حصہ قواعد:**

درج سوالوں کے جوابات لکھیں: **(2 x 4 = 08)**

(i) مرثیہ کس نظم کو کہا جاتا ہے؟ کسی ایک مرثیہ نگار شاعر کا نام لکھیں۔

ii) غزل میں مطلع سے کیا مراد ہے؟ ایک شعری مثال بھی دیں۔ **یا** گرامر کی رو سے تشبیہ کسے کہتےہیں؟ ایک مثال بھی دیں۔

حصہ سوئم (کُل نمبر32)

سوال نمبر۳: **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیرا گراف کی تشریح کریں:** **(06)**

ایک طرف تو تخلیق کی فطری خواہش اور دوسری طرف اپنے آس پاس کے افراد سے دل پر بیتی ہوئی حالت کو ظاہر کر دینے کا خیال ، ان دونوں عناصر نے مل کر ادب کو پیدا کیا۔ اس لیے ادب بہ یک وقت انسان کا ایک اضطراری اور سماجی فعل ہوا جس میں آفاقیت کی جھلکیاں بسیرا لیتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ بعض جگہ اس نے اپنے مخصوص ماحول اور سماج کی عکاسی ضرور کی، لیکن بڑا ادب وہی سمجھا گیا جس میں آفاقیت کے عناصر کی پوری طرح کار فرمائی تھی۔

(یا)

تنقید کی تعریف میں اختلاف ہو سکتے ہیں لیکن اس حقیقت سے تو شاید ہی کسی کو انکار ہو کہ اس کا آغاز بنیادی طور پر تاثر سے ہوتا ہے۔ یہ تاثر تو ویسے ہر فرد پر ہو سکتا ہے لیکن نقاد کے تاثر کی نوعیت مختلف ہوجاتی ہے کیونکہ اس کا شعور عام افراد سے زیادہ بیدار ہوتا ہے اور اس کی ذہنی سطح ان افراد کے مقابلے میں نسبتاً زیادہ بلند ہوتی ہے۔ اس لیے یہ تاثر اس کے یہاں ایک نئی شکل اختیا کر لیتا ہے۔

سوال نمبر۴۔ **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں۔** **(07)**

کھڑے حقے بمعہ مینار آتشدان کو دیکھو
یہ قوم بے سروسامان کا سامان تو دیکھو
وہ اک رسی میں پورا لاؤ لشکر باندھ لائے ہیں
یہ بستر میں ہزاروں تیر و نشتر باندھ لائے ہیں
صراحی سے گھڑا روٹی سے دسترخوان لڑتا ہے
مسافر خود نہیں لڑتا مگر سامان لڑتا ہے

(یا)

جینے کی کشمکش میں نہ بیکار ڈالیے
میں تھرڈ ڈویژنر ہوں ، مجھے مار ڈالیے
پھر نام اپنا ، قوم کا معمار ، ڈالیے
ڈگری کو میری لیجیے ، آچار ڈالیے
کچھ قوم کا بھلا ہو تو کچھ آپ کا بھلا
میرا بھلا ہو ، کچھ میرے ماں باپ کا بھلا

سوال نمبر۵۔ **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔** **(3+3+3=9)**

فقیرانہ آئے صدا کر چلے
میاں! خوش رہو ہم دعا کر چلے
وہ کیا چیز ہے آہ! جس کے لیے
ہر اک چیز سے دل اٹھا کر چلے
کوئی ناامیدانہ کر کے نگاہ
سو تم ہم سے منھ بھی چھپا کر چلے

(یا)

انہیں نفرت ہوئی سارے جہاں سے
نئی دنیا کوئی لائے کہاں سے
وہ توڑیں عہد لیکن فکر یہ ہے
خدا نکلے گا کیوں کر ، درمیاں سے
کہوں کیوں کر، تیری باتیں ہیں جھوٹی
زباں پکڑی نہیں جاتی زباں سے

سوال نمبر۶۔ گاہک اور دکاندار کے درمیان آنے والی عید اور مہنگائی پر مکالمہ لکھیں۔(رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم آٹھ مکالمے لکھیں) **(05)**

(یا)

اخبار کے لیے ’’فضائی آلودگی سے آگاہی اور سدِ باب‘‘ سے متعلق آرٹیکل لکھیں۔

سوال نمبر۷۔ کالج پرنسپل کے نام نصاب میں متوقع تبدیلی کے حوالے سے لائبریری میں کتب کی دستیابی کی درخواست لکھیے۔ **(05)**

(یا)

’نیکی کا بدلہ نیکی‘ کے موضوع پر کہانی لکھیے۔